خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد و تعوذ اور تسمیہ کے بعد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ کل سے شروع ہو رہا ہے اور آپ میں اکثر جو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں شائد دوسرے بھی ہوں، آپ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو جلسہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے کسی نہ کسی رنگ میں پیش کیا ہے۔ پس یہ آپ لوگوں کے لئے بڑا اعزاز ہے۔ بہت سے ایسے ہیں جو کئی سالوں سے ڈیوٹیاں دے رہے ہیں اور یقیناً آپ کے تجربہ میں آیا ہوگا کہ ڈیوٹیاں آپ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دلی تسکین کا باعث بناتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت بے نفس ہو کر کرنا آپ کے دل کو سکون عطا کرتا ہے اور یہی چیز ہے جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو آپ کی یہ ادا اور یہ خدمت کرنا پسند ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ کو جو چیز پسند ہو اس کا اجر بھی خدا تعالیٰ دیتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ آپ سب کو احسن رنگ میں خدمت کی توفیق بھی عطا فرمائے اور اس کا اجر بھی عطا فرمائے۔

گزشتہ سال بعض کمیاں، کمزوریاں انتظامات میں رہ گئی تھیں جن میں سے ایک Sound System تھا۔ اس دفعہ بیشمار چھوٹے لاؤڈ سپیکر لگے ہوئے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ جس حد تک ان کی عقل اور کوشش نے کام کیا انہوں نے بہتر کرنے کی کوشش کی ہوگی۔ بعض لوگ میں نے لندن سے چیک کرنے کے لئے بھجوائے تھے۔ اس لحاظ سے چیک کرنے کے لئے کہ ان کا اپنا تجربہ بھی ہے۔ ایک دوسرے کے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اللہ کرے کہ یہ انتظام جو کیا گیا ہے وہ کافی ہو اور بہتر بھی ہو۔

عورتوں کی طرف سے اکثر شکایت آتی ہے کہ وہاں آواز تو آ رہی ہوتی ہے لیکن گونج اتنی ہوتی ہے کہ الفاظ صحیح سمجھ نہیں آتے۔ خاص طور پر جب یہاں سے آواز اس طرف جا رہی ہو۔ تو اس کی بھی اچھی طرح چیکنگ کر لینی چاہئے۔

اپنی انا اور 'سب ٹھیک ہے' کے چکر میں نہ رہیں۔ جو بھی انتظام کرنے والے ہیں وہ چیک کریں اور جس حد تک کوشش ہو سکتی ہے کریں اور جہاں خامی ہے اور اس سے آگے آپ کی کوشش کام نہیں کر سکتی تو بتا دیں کہ اس حد تک ہم کر سکتے تھے اس سے آگے بڑھنا فی الحال ممکن نہیں اور پھر دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ دعاؤں سے بھی بڑے کام بہتر کر دیتا ہے۔

اسی طرح گزشتہ سال جو مہمان آئے تھے، مردوں کی تو رپورٹ مجھے نہیں ملی لیکن خاص طور پر عورتوں کی طرف سے رپورٹ ملی تھی کہ بچوں اور عورتوں کو رات تین بجے تک اپنی بیڈنگ یا بستر یا میٹرس کا یا جو بھی ان کو آپ میسر کرتے ہیں، مہیا کرتے ہیں اس کا انتظار کرنا پڑا اور ان کو شکوہ یہ تھا کہ بعض کو تو لائن سے نکال کے خاص Favour کر کے دے دیا جاتا تھا اور بعض کو انکار کر دیا جاتا تھا۔ تو یہ امتیاز بالکل نہیں ہونا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مہمان نوازی کی کوئی انتہا نہیں تھی۔ آپ ہر مہمان کو اس کے مزاج کے مطابق سارا سال اس کی ضرورت مہیا کرنے کی کوشش فرماتے تھے۔ لیکن جلسہ کے دنوں میں آپ نے فرمایا کہ مختلف قوموں کے مہمان آتے ہیں اس لئے جلسہ میں ہر ایک سے ایک جیسا سلوک ہونا چاہئے۔ اس لئے کوئی ترجیح کسی کو نہیں ہونی چاہئے۔ خواتین کی طرف سے لجنہ کی طرف سے ابھی یہ شکایت آ گئی کہ ہمیں دو ہزار بستر دیئے گئے تھے یا میٹرسیں دی گئی تھیں وہ تمام کی تمام استعمال ہو چکی ہیں۔ لوگوں کو دے دی گئی ہیں۔ پس انتظامیہ کو خود چاہئے کہ مزید انتظام جتنی جلدی ہو سکتا ہے کرے۔ یہ نہ ہو کہ رات کو کچھ اور لوگ آ جائیں اور ان کو بستر مہیا نہ ہوں۔ اگر تو موجود ہیں تو انہیں مہیا کریں۔ نہیں ہیں تو لانے کی کوشش کریں۔ مردوں کو بیشک نہ دیں لیکن عورتوں کو، بچوں کو یہ ضرور مہیا کرنے ہیں اور مردوں کو آج کی رات اگر بستروں کی کوئی کمی ہو بھی جاتی ہے تو برداشت کر لینا چاہئے۔ کل انشاء اللہ انتظام ہو جائے گا۔

تو بہرحال اس سال اسی طرح بعض دوسرے انتظامات ہیں جن کے بارہ میں مجھے بتایا یہی گیا ہے کہ ان میں بہتری لانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ٹائلٹس کا انتظام ہے۔ باقی انتظامات ہیں۔ خدا کرے کہ یہ سارے انتظامات ہر لحاظ سے بہتر ہوں اور مہمانوں کی مہمان نوازی کا جو حق ہے وہ آپ سب کو ادا کرنے کی توفیق ملے۔

بستروں کی بات میں نے کی ہے۔ لجنہ کی صدر صاحبہ کو تو میں نے کہہ دیا ہے کہ آپ اور آپ کی عاملہ اور جو بھی عہدیداران ہیں وہ اگر ضرورت ہوئی تو اپنے بسترے مہمانوں کو دے دیں۔ بیشک خود نیچے سوئیں۔ اسی طرح جو کارکن اور عہدیدار ہیں اگر مہمانوں کے لئے بستروں کی کمی ہوئی تو اپنے بستر ان کو مہیا کرنے چاہئیں۔ اب دعا کر لیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے آئے۔ جلسہ کے تین ایام میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہائش گاہ اس وسیع و عریض عمارت کے ایک حصہ میں ہی ہے۔

پونے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ کے مردانہ ہال میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔